پاکستان اور امریکہ کا جنرلائزڈ سسٹم آف پریفرنسز (جی ایس پی) پروگرام

جی ایس پی کیا ہے؟

امریکہ کا جی ایس پی پروگرام اس سے مستفید ہونے والے مخصوص ترقی پزیر ممالک کی تیار کردہ مصنوعات کی ڈیوٹی فری درآمد کے ذریعے ان ممالک کی اقتصادی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ جی ایس پی پروگرام کے تحت پاکستان کی کم وبیش 3500 مصنوعات بغیر کوئی ڈیوٹی ادا کئے امریکہ بھجوائی جا سکتی ہیں۔ امریکی کاروباری اداروں نے 2012ء میں جی ایس پی پروگرام کے تحت 19 ارب 90 کروڑ ڈالر کی اشیاء درآمد کیں۔ ان میں 19 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی مصنوعات پاکستان سے منگوائی گئیں۔

کون سی مصنوعات جی ایس پی کے تحت آتی ہیں؟

بہت سی مصنوعات جی ایس پی کی ڈیوٹی فری سہولت سے مستفید ہوسکتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر صنعتی ساز وسامان، صنعتی پیداوار میں استعمال ہونے والا خام مال، زیورات، کئی اقسام کے قالین، بعض زرعی اور ماہی پیداوار، کئی اقسام کے کیمیکلز، معدنیات اور سنگ مرمر شامل ہیں۔

جی ایس پی کی ڈیوٹی فری سہولت کے دائرہ کار میں نہ آنے والی مصنوعات میں زیادہ تر کپڑے کی مصنوعات، گھڑیاں، جوتے، ہینڈ بیگ، سفری سامان اور چمڑے کی مصنوعات شامل ہیں۔ جی ایس پی کی ڈیوٹی فری سہولت کے دائرہ کار میں آنے والی اشیاء کے بارے میں مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹس دیکھئے:

جی ایس پی کی ڈیوٹی فری سہولت کے دائرہ کار میں آنے والی اشیاء کے بارے میں امریکہ کی تجارتی نمائندہ ویب سائٹ
http://www.ustr.gov/trade-topics/trade-development/preference-programs/generalized-system-preferences-gsp/gsp-program-i-0
پر جاکر یو ایس ہارمونائزڈ ٹیرف سسٹم کی مرتب کردہ فہرست دیکھی جاسکتی ہے۔

یو ایس انٹرنیشنل ٹریڈ کمیشن کی ویب سائٹ برائے ڈیٹا بیس

http://database.usitc.gov/scripts/tariff_current.asp:USHTS

یہ ڈیٹا بیس اُن لوگوں کے لئے کارآمد ہے جو کسی شے کے متعلقہ یو ایس ایچ ٹی ایس نمبر کو نہ جانتے ہوں۔ کسی بھی چیز کی جی ایس پی اہلیت جانچنے کے لئے اُس چیز کا نام یا اس کی مختصر تعریف سرچ بکس میں لکھ کر "لسٹ آئٹمز" پر کلک کریں- اس چیز سے منسلک ایچ ٹی ایس نمبروں کی فہرست سامنے آجائے گی۔ اس فہرست میں اس شے کا انتخاب کرکے جو اُس کی پہلے بیان کردہ تعریف کے قریب ترین ہو، "ڈیٹیل" پر کلک کریں- اس صفحے پر نیچے جاکر "پریفرینشل۔۔۔ ٹیرف پروگرام اپلی کیشنز" کے شعبے میں جائیں پہلا ترجیحی تجارتی پروگرام ہی جی ایس پی ہے۔ اگر جی ایس پی کا "اسٹیٹس باکس" اہلیت ظاہر کرکے اس کا کوڈ "اے" یا "اے*" بتائے تو پھر وہ چیز جی ایس پی کے تحت ڈیوٹی ادا کئے بغیر امریکہ درآمد کی جاسکے گی۔

حالیہ برسوں کے دوران جی ایس پی کے تحت پاکستان سے امریکہ کو برآمد کی جانے والی مصنوعات کی سب سے بڑی کیٹیگریز یہ ہیں: زیورات، پلاسٹک کی مصنوعات، چینی، چینی سے تیار مصنوعات، دھات سے تیار اوزار، کٹلری، ٹیکسٹائل آرٹیکلز اور لیدر مصنوعات۔

پاکستان سے درآمد کی ہوئی چیز کیونکر ڈیوٹی فری ٹھہر سکے گی؟

جی ایس پی کی سہولت کے تحت آنے والی درآمد شدہ چیز کا درج ذیل شرائط پر پورا اُترنا لازمی ہے:

--یہ جی ایس پی اہلیت والی فہرست میں شامل ہو۔

--یہ کسی تیسرے ملک کی تجارت میں داخل ہوئے بغیر پاکستان سے براہ راست درآمد کی گئی ہو۔

--یہ پاکستان کی پیداوار ہو، پاکستان میں پاکستانی خام مال سے تیار کردہ ہو یا بنائی گئی ہو اور اس کو تیار کرنے کی لاگت اس کی قیمت فروخت کا کم از کم پنتیس فیصد ہو۔

--درآمد شدہ خام مال سے تیاری کی صورت میں ضروری ہے کہ یہ اس کے کم از کم پنتیس فیصد پر مشتمل ہو۔ اور اس مواد کو ایسے انداز میں تبدیل کیا گیا ہو کہ یہ درآمد شدہ خام مال ایک نئی اور تبدیل شدہ شکل و صورت میں ڈھل چکا ہو۔ اور اسے پاکستان کی تیار کردہ شے کے طور پر جانا جاتا ہو۔

اہم ترین:

امریکی درآمد کنندہ کو یو ایس کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن انٹری کی دستاویزات پُر کرتے وقت درآمد کی ہوئی چیز یو ایس ٹیرف لائن "ایچ ٹی ایس یو ایس" کے متعلقہ خانے میں "اے" یا "اے*" (جو بھی موزوں ہو) درج کر کے جی ایس پی ڈیوٹی فری کی سہولت کا مطالبہ کرنا چاہئے۔

تیار کنندگان اور برآمد کنندگان کو جی ایس پی کے تحت تیار اور درآمد کی ہوئی ہر چیز کی تیاری کے مختلف مراحل اور اس پر ہونے والے اخراجات کا تفصیلی ریکارڈ رکھنا چاہئے۔ یو ایس کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جی ایس پی کے تحت ڈیوٹی فری کی سہولت کا مطالبہ کرنے والے تیار کنندگان یا درآمد کنندگان سے یہ ریکارڈ طلب کر سکیں۔

جی ایس پی ٹیرف سے زیادہ سے زیادہ استفادہ

جی ایس پی کے تحت آنے والی مصنوعات کے پاکستانی برآمد کنندگان جی ایس پی کے تحت فراہم کردہ ٹیرف سے مستفید ہونے کے لئے کئی اقدامات کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے انہیں جی ایس پی کو امریکی خریداروں کے ساتھ کاروبار کے لئے ایک مارکیٹنگ ٹول کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔ اگر امریکی خریداروں کے علم میں یہ بات لائی جائے کہ جی ایس پی کے تحت بغیر ڈیوٹی مصنوعات درآمد کی جا سکتی ہیں تو وہ پاکستان سے نئی مصنوعات کی خریداری یا کسی خاص شے کی خریداری میں زیادہ دلچسپی ظاہر کریں گے۔ کئی امریکی خریداروں کے علم میں نہیں کہ کونسی شے جی ایس پی کے تحت بغیر ڈیوٹی پاکستان سے درآمد کی جا سکتی ہے۔ نتیجتاً وہ ایسی صورت میں بھی جب انہیں ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، اکثر اوقات ایسی اشیاء پر ڈیوٹی ادا کرتے ہیں۔ جی ایس پی کے زمرے میں آنے والی ایسی مصنوعات میں جن پر 2012 میں ڈیوٹیز ادا کی گئیں، چمڑے کے کھیلوں کے دستانے، دیگر نوع کے دستانے، بعض غیر سوتی تکیئے، کشنز اور اسی نوع کی اشیاء، بعض کھیلوں کا سامان، لوہے اور اسٹیل کی بعض اشیاء اور پلاسٹکس سے ڈھکے ہوئے بعض

سوتی کپڑے وغیرہ شامل تھے۔ پاکستانی برآمد کنندگان اس بات کا بھی جائزہ لے سکتے ہیں کہ کیا وہ ایسی مصنوعات جو جی ایس پی کے زمرے میں آتی ہیں، امریکہ کو برآمد نہیں کر رہے لیکن دوسرے ملکوں کو فروخت کر رہے ہیں۔ پاکستانی برآمد کنندگان کو ایسی مصنوعات (جیسے زیورات) کی برآمد پر توجہ دینے پر غور کرنا چاہیے جن کے لئے سب سے زیادہ جی ایس پی ٹیرف کا فائدہ موجود ہے۔

مزید معلومات کے لئے

جی ایس پی کی گائیڈ بک

http://www.ustr.gov/webfm_send/2880

U.S.Harmonized Tariff System: www.usitc.gov/tata/hts

امریکی سفارتخانہ / قونصلیٹ سے رابطے کے لئے

PakistanGSP@state.gov

###